السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ماموں کی ایک بیٹی ہے جس سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ اس کے چچا نے میرے ساتھ ملکر میری والدہ کا دودھ پیا ہے اور وہ اس لڑکے کی چچا کی بہن ہے' جبکہ یہ چچا میرا رضاعی بھائی ہے اور ماموں میری والدہ کا بھائی ہے' لیکن یاد رہے کہ ہمیں رضعات کی تعداد معلوم نہیں ہے' سوال یہ ہے کہ اس لڑکی سے شادی کرنا میرے لئے حلال ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ رضاعت آپ کیلیۓ نقصان دہ نہیں ہیں بشرطیکہ اس لڑکی نے آپ کی والدہ کا دودھ نہ پیا ہو اور نہ اس کے باپ یا ماں نے دودھ پیا ہو اور نہ آپ نے اس کی ماں کا یا اس کے باپ کی کسی دوسری بیوی کا دودھ پیا ہو۔ اس کے چچا کا بلکہ اس کے بھائیوں کا دودھ پینا بھی آپ کیلیۓ نقصان دہ نہیں ہے کیونکہ حکم صرف اسی کے ساتھ اور اس کی فرع کے ساتھ متعلق ہو گا' لہٰذا اس صورت میں آپ کیلیۓ یہ نکاح انشاء اللہ حلال ہو گا' خصوصاً جبکہ رضاعت کی تعداد بھی مشکوک ہے اور مسائل میں اصل اباحت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 365

محدث فتویٰ